Assignment

Q What in Islam? Enlist the sailent features of Islam?

س اسلام سے کیا مراد ہے؟ نمایاں خوبیاں
لکھیں؟

اسلام سے مراد ہے امن حاصل کرنا۔ اپنے خدا
کے ساتھ اپنے وجود کے ساتھ اور خدا کی مخلوق
کے ساتھ۔ اسلام تین عربی حروف کا مجموعہ ہے
س، ل، م جس کے لغوی معنی ہیں امن، عر معنی،
تابع آنا۔ تو اصطلاح میں اسلام سے مراد ہے
اپنے نفس کو خدا کے تابع کر کے امن میں
داخل ہونا۔ اپنے نفس کو ختم کر کے خدا کے
احکام پر عمل کرنا ہی اسلام ہے۔ اسلام ایک
توحید پسند مذہب ہے جو کہ 610 سے 632 ہجری
کے درمیان محمد ابن عبداللہ ﷺ پر خدا کی طرف
سے نازل ہوا۔ اسلام وہ دین ہے جو کہ ہر
وقت کے ہر انسان کے لیے ہے اور یہ ایک
عالمگیر دین ہے جس پر تمام انسانیت عمل کر
سکتی ہے۔ یہ کسی خاص وقت، لوگ یا
نسل کے لیے نہیں بلکہ کل انسانیت کے لیے
مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

اسلام شریعت کی روح سے یہ ہے کہ اپنی مرضی سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے دائرہ اسلام میں داخل ہونا۔ جیسا کہ سورۃ البقرہ آیت نمبر 256 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں ہے۔"
(2:256)

اس طرح قرآن پاک میں ایک اور جگہ فرمایا

"تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور ہمارے لیے ہمارا دین ہے۔" (سورۃ الکافرون : 6)

اسی طرح حدیث جبرائیل میں فرمایا گیا ہے
"اسلام ہے اللہ اور اس کے رسول کی گواہی"
تو اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اسلام مجموعہ ہے اللہ اور اس کے رسول کی گواہی دینا اور ارکان اسلام پر عمل کرنا اور ان کو قائم کرنا۔
بے شک حضور ﷺ نے فرمایا ہے:
"نماز مسلمان اور غیر مسلمان میں فرق کرتی ہے۔" (حدیث)

ڈاکٹر حمید اللہ جو کہ ایک بہت بڑے سکالر ہیں ان کے مطابق اسلام ایک خدا پرست دین ہے۔ جو پیغمبر محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کا مجموعہ ہے۔

آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق

اسلام تین چیزوں کا مجموعہ ہے۔

1) وحدانیت کا اقرار

2) رسالت کا اقرار

3) مسلم ثقافت پر عمل کرنا۔

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو زندگی کے تمام شعبوں کے بارے میں چاہے وہ انفرادی ہو، سماجی، معاشی، مجموعی، اخلاقی، سیاسی ہو تمام کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اور اسلام تمام انسانوں کے لیے ہے۔ اسلام صرف ایک دور کے لیے نہیں نا ہی کسی ایک خاص جغرافیہ خطے کے لیے ہے اور نا ہی اسلام کسی خاص نسل یا خاص قوم کے لیے ہے۔ بلکہ اس کے اندر رہنمائی تمام انسانیت کے لیے ہے۔ اس وجہ سے قرآن کا موضوع **انسان** ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں **یَا اَیُّھَا النَّاس** یعنی کہ اے انسان! کا لفظ زیادہ تر استعمال کیا ہے۔ کیونکہ اُن کی رہنمائی صرف مسلمانوں تک محدود نہیں بلکہ

تمام انسانوں کے لیے ہے۔ اور ایک انسان
کو دوسرے انسان کا خیال رکھنے کا حکم اور
ہدایت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس کا مفہوم ہے
"ایک انسان کا قتل ناحق پوری
انسانیت کا قتل ہے اور جس نے ایک انسان
کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچالیا"
(5-32)

اسلام کے ستون:

اسلام کے پانچ ستون ہے
جس میں اسلام سے مراد ہے۔ اللہ تعالیٰ کی
گواہی دینا، نماز قائم کرنا، روزہ رکھنا،
زکوٰۃ ادا کرنا اور اگر صاحب استطاعت ہے
تو اللہ تعالیٰ کے گھر کا ارادہ کرنا۔
اس سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اسلام میں
صرف اللہ کی وحدت اور اس کے رسول کی
گواہی دینا شامل نہیں بلکہ اللہ اور اس
کے رسول کے بتائی گئی چیزوں اور ارکان
پر عمل کرنا بھی ہے اور اللہ اور رسول کی اطاعت
بھی شامل ہے۔
حضورؐ نے فرمایا
"جس نے میری اطاعت کی وہ
جنت میں داخل ہوگا۔"

اسلام کی نمایاں خوبیاں۔

1۔ توحید

سب سے پہلے اسلام کی نمایاں خوبی یہ ہے کہ اس میں عقیدہ توحید کا تصور ہے۔ جو کہ "دائرہ اسلام میں داخل ہونے کی پہلی شرط ہے اور ہمارے پہلے کلمے کا پہلا حصہ بھی ہے اسی طرح سورۃ اخلاص میں بھی توحید کا ذکر ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"اے رسول ﷺ کہہ دیجیے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ ہی اس کا کوئی والد۔ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔" (112:1-4)

توحید اسلامی نصاب کا پہلا سبق ہے۔ جس کے چار اہم ستون ہیں جو کہ عقائد، عبادات رسومات اور نظام پر مشتمل ہیں۔

حدیث مبارکہ ہے۔

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور توحید اس قلعے کا دروازہ ہے۔"

2۔ رسالت

اسلام کا دوسرا نمایاں جز رسالت پر ایمان

لانا ہے۔ اور یہ ہمارے کلمے کا دوسرا حصہ بھی ہے۔ رسالت پر ایمان لانے میں صرف یہی شامل نہیں ہے کہ محمدؐ کو اللہ کا نبی مانا جائے بلکہ رسالت محمدؐ کو آخری نبی ماننے کا نام ہے۔ یعنی کہ آپؐ کے بعد کوئی نبی اس دنیا میں نہیں بھیجا گیا۔ قرآن پاک میں سورۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ جس کا ترجمہ ہے:

"محمدؐ تم میں سے کسی شخص کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور سلسلہ انبیاء کے خاتم ہیں"۔ (33:40)

حضورؐ کی ذات سے ہمیں زندگی گزارنے کے طریقے کی رہنمائی ملتی ہے۔ جس کو ہم سنت بھی کہتے ہیں۔ زندگی میں مکمل رہنمائی کے لیے سنت اور قرآن دونوں کا ہونا ضروری ہے۔ اس کی ایک مثال ہم اسے دیکھ سکتے ہیں کہ قرآن میں حکم ہے۔ نماز قائم کرنا

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ (2:43)

پر نماز کس طرح قائم کی جائے اُس کا طریقہ قرآن پاک میں نہیں لکھا ہوا اور یہ طریقہ ہمیں

سنت سکھاتی ہے۔ آپؐ کی ذات ہمیں رہنمائی کرتی ہے کہ نماز کا طریقہ کیا ہے۔ زکوٰۃ کا طریقہ کیا ہے۔ روزہ اور حج کا طریقہ کیا ہے۔ اس لیے قرآن کے ساتھ ساتھ مکمل رہنمائی کے لیے سنت پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔

3- **تعلیم:**

اسلام ہمیں علم کی روشنی سے استفادہ کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن دیا جس سے ہم تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ حضورؐ کی سنت سے ہم علم حاصل کر سکتے ہیں۔ جس طرح آپؐ نے فرمایا۔

"میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے"۔

حضورؐ نے علم حاصل کرنے کے اوپر بہت زور دیا ہے۔ کیونکہ علم انسان کو جہالت سے دور کرتی ہے اور انسان کی سوچ کو وسیع کرتی ہے۔

احادیث رسول ہے:

علم حاصل کرنا ہر (مسلمان) مرد اور عورت پر فرض ہے۔

اس کے علاوہ ایک اور جگہ پر آپ ﷺ نے فرمایا۔
"علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے"
اس طرح اسلام ہمیں علم دیتا ہے ہمیں رہنمائی دیتا ہے تاکہ ہم سیدھے راستے پر چلیں صراط مستقیم پر چل سکیں اور صراط مستقیم پر چلنے کے لیے قرآن اور سنت پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔

۴۔ مکمل ضابطہ حیات:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام ہمیں تمام شعبوں کے بارے میں رہنمائی عطا کرتا ہے۔ اسلام انسان کی پیدائش سے لے کر اس کی موت تک ہر پہلو کے بارے میں مکمل ہدایت فراہم کرتا ہے۔ مثال کے طور پر جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے کان میں اذان دینا۔ پھر اس کی پرورش کیسے کرنی ہے۔ اس کی کردار سازی کیسے کرنی ہے۔ اس کو تعلیم دینی ہے وغیرہ۔ اسلام ایک انسان کی کردار سازی میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔ جیسا کہ رزق حلال کمانا عبادت ہے۔

اور سچ بولنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا
ہے قرآن میں جسکا ترجمہ ہے۔

"جھوٹوں پر اللہ کی لعنت قرار دیں" (3:61)

اسی طرح اگر ہم حضورؐ کی طرح تجارت
کریں تو یہ بھی عبادت ہے۔ اس طرح اگر
ہم اللہ اور اُس کے رسولؐ کے احکامات پر
عمل کریں تو اس سے ہم اعلیٰ کردار کے انسان
بن سکتے ہیں نہ یہ تو اسلام کی تعلیمات
ہے انفرادی زندگی کو بہترین بنانے کے لیے۔
لیکن اسلام ہر شعبے کے بارے میں ہدایت دیتا
ہے جیسے

خاندانی زندگی:

اسلام انسان کے حقوق و فرائض
کے بارے میں بتاتا ہے۔ یعنی میاں بیوی
کے حقوق و فرائض۔ والدین کے حقوق
و فرائض اولاد کے حقوق و فرائض۔ جیسے

حضورؐ نے فرمایا:

"بڑوں کا ادب کرو اور
چھوٹوں سے پیار کرو"

اس طرح اسلام ایک نسل سے لے کر دوسری
نسل تک ہر چیز کے بارے میں رہنمائی کرتا
ہے۔

اجتماعی زندگی۔

اسی طرح اسلام نہ صرف انفرادی زندگی بلکہ اجتماعی زندگی کے بارے میں بھی مکمل رہنمائی کرتا ہے۔ جیسکہ سماجی نظام جس میں ہمیں ہمسایوں کے حقوق و فرائض کے بارے میں بتاتا ہے کہ ایک معاشرے میں کس طرح لوگوں کے ساتھ رہنا ہے۔

اس طرح اسلام سیاسی نظام کے بارے میں بھی بتاتا ہے کہ اسلام نے خلافت کے نظام کو پیش کیا جس میں ایک خلیفہ ہوتا ہے اور باقی سب اُس کی بیعت کرتے ہیں۔

اس طرح اسلام نے معاشی نظام کے بارے میں رہنمائی کی ہے سود سے پاک معاشی نظام بتایا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے سود کے بارے میں قرآن میں فرمایا ہے۔

"اور تم لوگ جو بھی سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں اضافہ ہو جائے تو خدا کے یہاں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔" (30-39)

اس طرح اسلام نے عدل و انصاف کا حکم دیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے قرآن میں عدل و انصاف کے بارے میں حکم دیا ہے کہ

سورۃ المائدہ

اگر فیصلہ ہی کریں تو انصاف کے ساتھ کریں کہ خدا انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ (5 : 42)

اور اسی طرح بین الاقوامی طور پر سفارت کا نظام کے بارے میں بھی بتایا ہے۔

5- اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے وہ بھی بغیر کسی تفریق کے۔ اسلام دوسرے انسانوں سے محبت، اُن کا خیال رکھنا، اُن کے ساتھ صبر کرنا اور اُن کے ساتھ نیکی کرنے کا درس دیتا ہے۔ اسلام حقوق العباد، جانوروں کے حقوق اور ماحولیاتی تحفظ کے مجموعہ کو انسانیت قرار دیتا ہے کہ انسان صرف وہی نہیں جو دوسرے انسان کا خیال رکھے بلکہ جانوروں کا اور ماحول کا بھی خیال رکھے۔ اسلام درج ذیل طریقوں سے انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔

1- کردار سازی:

اسلام کردار سازی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

سورۃ حجرات میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"مومنین آپس میں بھائی بھائی ہیں
لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان اصلاح کرو
اور اللہ سے ڈرتے رہو" (49-10)

ایک اور جگہ اللہ نے فرمایا

"ہلاکت ہے اُس شخص پر جو کسی
کی برائی کرتا ہو یا طعن دیتا ہے"
(104-1)

ii- طبی خدمات کرنا:

اسلام لوگوں کی مدد کرنے
کا درس دیتا ہے خاص طور پر اُن کی جو بیمار
ہیں یا مصیبت زدہ ہے۔ ایسے ہے
حدیث مبارکہ ہے۔

"اللہ اُس شخص کو پسند نہیں کرتا
جو کسی بیمار کی عیادت نہ کرے"

iii- صدقہ انسانیت ہے:

اسلام میں غرباء اور
مساکین کی مدد کرنے کا کہا ہے۔ اور اسی وجہ
سے زکوٰۃ کا حکم دیا ہے اور صدقہ خیرات کا
بھی اسی نے قرآن میں فرمایا ہے جس کا مفہوم ہے

"نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور
رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو" (2,43)

زکوٰۃ پر سب سے پہلا حق خاندان والوں کا ہے جو ضرورت مند ہو پھر پڑوسی کا ہے اور پھر ملک کا یا کسی اور کا۔

۱۷۔ انسانی حقوق:

اسلام نے انسانی حقوق کو فروغ دیا ہے۔ اور تمام انسانوں کو برابر قرار دیا ہے اور نسل کی تفریق، رنگ کی تفریق یا کسی بھی قسم کی تفریق سے ممانعت فرمائی ہے اور خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا ہے:

"کسی کالے کو کسی گورے پر کسی گورے کو کسی کالے پر کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے برتری کا معیار صرف تقویٰ ہے۔"

۱۸۔ جانوروں کے حقوق:

حضور ﷺ نے نہ صرف انسانوں بلکہ جانوروں کے حقوق کے بارے میں بھی بتایا ہے۔ اسلام کی تعلیمات میں جانوروں کے حقوق شامل ہے کہ ان کا خیال رکھا جائے۔ ان کو کھلایا پلایا جائے۔ ضرورت سے زائد بوجھ

اِن پر نہ ڈالا جائے اور نہ ہی اِن کو مارا جائے۔ **احادیث رسولؐ ہے**

حضورؐ نے ایک شخص کی سرزنش کی کیونکہ اُس کا اونٹ پیاسا تھا۔

7) ماحولیاتی تحفظ:

انسان اور جانوروں کے ساتھ ساتھ اسلام ماحولیاتی تحفظ کا بھی درس دیتا ہے کہ اپنے اِردگرد کا خیال رکھا جائے۔ صفائی کا خیال رکھا جائے۔ بے وجہ پودوں کو خراب نہ کیا جائے وغیرہ۔

احادیث رسولؐ ہے:

"صفائی نصف ایمان ہے۔"

ایک اور جگہ آپؐ نے فرمایا

"ایک سرسبز درخت کو مت کاٹو بے شک تم جنگ میں ہی کیوں نہ ہو۔"

حضورؐ نے درخت لگانے کو صدقہ جاریہ قرار دیا۔ اور اِس طرح پانی ضائع کرنے سے بھی منع فرمایا۔

آپؐ نے فرمایا

"پانی کا ایک بوند بھی ضائع نہ کرو چاہے تم بہتی ندی کے کنارے ہی کیوں نہ بیٹھے ہو۔"